خلاصہ خطبہ جمعہ 23 فروری 2024ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ آج میں پیشگوئی مصلح موعود کے بعض پہلوؤں کا ذکر کرونگا۔ ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک بیٹے کے متعلق خبر دی گئی تھی اور ساتھ تقریباً ۵۰ خصوصیات کا ذکر کیا گیا تھا۔ بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ ہم حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی سالگرہ کیوں مناتے ہیں۔ اس بارہ میں واضح ہونا چاہئے کہ آپ کی سالگرہ نہیں منائی جاتی بلکہ پیشگوئی کے پورا ہونے کو منایا جاتا ہے۔ حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی پیدائش تو ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو ہوئی۔ والدین کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ اس پیشگوئی کے متعلق بچوں کو بتائیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ خلافت ثانیہ کا ہر دن اور جماعت احمدیہ کی ترقیات اس پیشگوئی کی صداقت کی دلیل ہیں۔ احمدی تو اس پیشگوئی کی صداقت کے بہت ٹھوس دلائل پیش کرتے ہیں لیکن مخالفین مزید دلائل مانگتے ہیں۔
آج کے خطبہ میں میں بعض غیر از جماعت لوگوں کی گواہیاں پیش کرونگا جن کا جماعت سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ جانے پہچانے لوگ ہیں جن کی حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کے متعلق گواہیاں آپ کو اس پیشگوئی کا مصداق ثابت کرتی ہیں۔

پہلی مثال مولانا غلام رسول مہر صاحب کی ہے جو ایک مشہور محقق اور صحافی اور مورخ تھے۔ آپ ۱۸۸۶ء میں جالندھر میں پیدا ہوئے۔ دسمبر ۱۹۶۶ء میں ایک احمدی آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس گفتگو میں غلام رسول صاحب نے حضرت مصلح موعود کے متعلق فرمایا: آپ کی کسی کتاب میں ان کے تمام کارنامے نہیں ملتے۔ ہم نے انہیں قریب سے دیکھا ہے۔ مسلم قوم کیلئے ان کا وجود سراپہ قربانی تھا۔ انسانیت کیلئے اس شخص کا بڑا دل تھا۔ فرقہ بازی کے تعصب کا میں نے اس وجود میں نام تک نہیں دیکھا۔ مرزا صاحب بلا کے ذہین تھے۔ میں نے پاک و ہند میں سیاسی نہ مذہبی لیڈر ایسا دیکھا ہے۔ افسوس مسلمانوں نے مرزا صاحب کی قدر نہیں کی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک اور مثال یوں بیان فرمائی کہ مولوی عمر الدین شملوی صاحب نے ایک واقعہ بیان کیا ہے کہ حضرت مصلح موعود کے خلیفہ بننے کے چند ماہ بعد امریکہ کا ایک بڑا پادری قادیان آیا جو خوب عالم بھی تھا۔ اس نے ہمارے سامنے بعض سوالات پیش کئے جو بہت اہم اور پیچیدہ تھے۔ اس نے کہا میں امریکہ سے چل کر یہاں تک آیا ہوں۔ میں نے مسلمانوں کی ہر مجلس میں ان سوالات کو دہرایا ہے لیکن کسی عالم نے تسلی بخش جواب نہیں دیئے۔ میں ان سوالوں کو آپ کے خلیفہ صاحب کے سامنے پیش کرنے آیا ہوں۔ بیان کرنے والے کہتے ہیں کہ سوال بہت پیچیدہ تھے، حضور کی عمر بھی جوان تھی، کوئی باقاعدہ تعلیم بھی نہیں تھی، اس لئے میں نے چاہا کہ حضور سے ملاقات نہ ہو۔ لیکن میں اس کوشش میں

کامیاب نہ ہوا۔ چنانچہ اس کے اصرار پر میں نے حضرت مصلح موعود کو بتایا تو آپ نے فوراً جواب دیا کہ اس کو بلالو۔ دونوں کے درمیان ترجمان میں تھا۔ جب پادری نے سوالات پیش کئے تو حضور نے تسلی سے ان کو سنا اور پھر تفصیل سے ان کے ایسے جواب دئے کہ میں سن کر حیران ہو گیا۔ جب میں نے انگریزی میں جوابات پادری صاحب کو سنائے تو وہ بھی حیران رہ گیا اور کہا میں نے آج تک اس قدر شاندار اور مدلل تقریر کسی مسلمان سے نہیں سنی۔ معلوم ہوتا ہے کہ تمہارا خلیفہ بہت بڑا اسکالر ہے۔ اس نے حضور کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور واپس چلا گیا۔

حضور انور نے اس ضمن میں مزید گواہیاں اور واقعات بھی پیش فرمائے۔ آخر میں حضور انور نے فرمایا کہ پاکستان میں احمدیوں کے خلاف ایک نئی تحریک چل پڑی ہے۔ سیاستدان اور مولوی اپنے مقاصد کیلئے احمدیوں پر حملہ کر رہے ہیں۔ احمدیوں کو ہوشیار ہونا چاہیئے اور دعاؤں پر زور دیں۔ یمن کے احمدیوں کیلئے بھی دعا کریں۔ ان میں سے بہت اسیری میں ہیں۔ فلسطین کے مسلمانوں کیلئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں ظلم و جبر سے نجات بخشے ۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89